الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **syed mohammad sohaib kazmi**
Address :> **pakistan (lahore)**
Subject :> **JIHAD**
Writer :> منظور الہی

Serial No :> **10834**
Fatwa No :>
Date :> **2/1/2011**
Email :>

assalamo alikum,
1) kya pakistan ki army, paf, navi per mujahideen ka itlaq hota ha?kya hamari fooj kay kaam per jihad ka itlaq hota ha?
2)fidai hamlay jin ka saboot milta ha, kya in ka itlaq un kudkash hamlon per ho sakta ha jo afghanistan ya iraq me khalis kafir fojion per kiay jatain ha?

السلام علیکم، (۱) کیا پاکستان کی آرمی، پی اے ایف، نیوی پر مجاہدین کا الملاق ہوتا ہے؟ کیا ہماری فوج کے کام پر جہاد کا الملاق ہوتا ہے؟

(۲) فدائی حملے جنکا ثبوت ملتا ہے، کیا ان کا الملاق ان خودکش حملوں پر ہو سکتا ہے جو افغانستان یا عراق میں خالص کافر فوجیوں پر کئے جاتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) — اگر فوج اپنی مسلمان عوام کے کاروائیوں کی بجائے ملک وقوم کے دفاع کی خاطر محض اللہ کی رضا کیلئے کسی کافر جارح قوت اور ملک کے خلاف برسرپیکار ہو تو اسکا یہ عمل بلاشبہ جہاد اور وہ بلاشبہ مجاہدین کے زمرے میں داخل ہیں —

کما فی الصحیح لمسلم: ان رجلا اعرابیا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ الرجل یقاتل للمغنم والرجل یقاتل لیذکر والرجل یقاتل لیری مکانہ فمن فی سبیل اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قاتل لتکون کلمۃ اللہ اعلی فھو فی سبیل اللہ (ج-۲ ص ۱۳۹)

کما فی تکملۃ فتح الملھم: ان الجہاد لا یختص بمباشرۃ القتل، وانما ھو کل جھد یبذل فی سبیل اعلاء کلمۃ اللہ، وکسر شوکۃ الکفر والکفار … الخ (ج-۳ ص ٤)

(۲) — اگر کفار کے ساتھ باقاعدہ جنگ جاری ہو جیسے کہ فلسطین، کشمیر، چیچنیا وغیرہ میں ہے تو اس حالت میں اگر کوئی مسلمان مجاہد اپنے ساتھ بم یا بارود لے کر یا اپنے جسم سے بم باندھ کر دشمن پر حملہ کرے اور حملہ کرنے میں حملہ کرنے والے کی اپنی موت یقینی یا ظن غالب کے درجہ میں ہو اور حملہ کرنے والا کا ارادہ یہ ہو کہ دشمن کے علاقہ میں پہنچ کر بم یا بارود کو اپنے جسم سے علیحدہ کرکے دشمن یا ان کے تنصیبات پر پھینکے گا اور اسطرح کرنے کا امکان بھی ہو اور اس حملہ سے کفار کا جانی یا مالی نقصان کا یقین یا غالب گمان ہو اور حملہ کرنے والے کا مقصد صرف اللہ تعالی کی رضا اور شہادت کا حصول ہو اور اس اقدام سے مسلمانوں کی ہیبت ورعب کفار کے دلوں میں بیٹھتی ہو اور مسلمانوں میں جذبہ شہادت وبہادری پیدا ہوتا ہو۔ یا اس حملہ سے کوئی معتد بہ اور قابل اعتبار دینی منفعت مسلمانوں کو حاصل ہو تو ان تمام صورتوں میں خودکش بمبار حملہ مستحسن اور باعث اجر ہے۔ اور ایسے بہادرانہ اقدام کرنے والے کی شہادت

(جاری)

حقیقی شہادت ہے جس پر قرآن وحدیث میں بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ اور اگر اسکا ارادہ بم یا بارود کو اپنے سے علیحدہ کرنے کا نہ ہو بلکہ پہلے اپنے آپ کو شہید کرنے کا اور پھر اسکے ذریعے دشمن کو مارنے یا ان کی تنصیبات کو اڑانے کا مقصد ہو تو اس صورت کا واضح اور صریح حکم فقہی عبارات وغیرہ میں نہیں ملا لہذا اسمیں احتیاط کی ضرورت ہے۔

کما فی التاتارخانیة: ولا باس للرجل ان یحمل علی المشرکین وحده وان کان غالب رأیه انه یقتل اذا کان فی غالب رأیه ان ینکی فیهم نکایة لا بقتل او لجرح او هزیمة وان کان غالب رأیه انه لا ینکی فیهم نکایة لا بقتل ولا بجرح ولا هزیمة ویقتل هو فانه لا یباح له ان یحمل وحده. وفی الخانیة: ولا باس للرجل الواحد من المسلمین ان یحمل علی الف من المشرکین ان کان یطمع السلامة او النکایة بهم وان کان لا یطمع احداهما اکره (ج-٥ ص-٢٥٧)

هکذا فی الهندیة: (ج-٥ ص-٣٥٣)

هکذا فی الشامیة تحت قوله: لم یلزمه القتال (ج-٤ ص-١٢٧)

واللہ سبحانہ تعالی اعلم

منظور الٰہی عفی عنہ

جامعہ بنوریہ کراچی نمبر ١٦

١٧ جمادی الاولی ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

١٩-٥-١٤٣٢ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢٠ جمادی الاولی ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح

عبد الشکور [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

٢١ جمادی الاولی ١٤٣٢ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء ١٠٨٣٢ ١٤٣٢/٦/١٠

[illegible]

16/5/11